

پریس ریلیز

کشمیر مودی کے اتحادی ٹرمپ کی ثالثی سے نہیں بلکہ افواج پاکستان

کے شیروں کے ذریعے آزاد ہوگا

ایک ایسے وقت میں جب عالم و جابر ہندو ریاست نے مقبوضہ کشمیر کو اپنی بے رحم افواج سے بھر دیا ہے اور آزاد کشمیر پر کلکٹر بھوں کی بارش کر کے معصوم مسلمانوں کے جسموں کے چیتھڑے اڑا رہا ہے تو پاکستان کی بے بصیرت اور بزدل سیاسی و فوجی قیادت اپنے آقا ٹرمپ سے یہ التجا کر رہی ہے کہ وہ گجرات کے قصائی، مودی، کے ساتھ بات چیت کے لیے ثالثی کا کردار ادا کرے۔ 14 اگست 2019 کو عمران خان نے ٹویٹ کیا کہ، "صدر ٹرمپ نے کشمیر پر ثالثی کی پیشکش کی تھی۔ اس پر عمل کرنے کا یہی وقت ہے"۔ ایک ایسے وقت میں جب قابض بھارتی افواج زبردست عوامی مزاحمت کو کچلنے میں بڑی طرح سے ناکام ہو چکی ہیں اور کشمیری مسلمان اس قدر بہادری کا مظاہرہ کر رہے ہیں کہ موت کا خوف ان کے لیے بے معنی ہو چکا ہے تو ایسی صورت حال میں افواج پاکستان کے شیروں کو کھلا چھوڑ دینا چاہیے تاکہ وہ گھبرائی ہوئی بھارتی افواج پر ایک ایسا آخری کاری وار کریں کہ ہندو فوج کے قبضے سے مقبوضہ کشمیر آزاد ہو جائے۔ لیکن پاکستان کی بزدل قیادت مغربی استعمار کو مداخلت کی دعوت دے کر مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں کی عظیم جدوجہد کو ملیا میٹ کرنے جا رہی ہے۔ اگست 1947 میں برصغیر کی تقسیم کے وقت یہ مغربی استعمار ہی تھا جس کے ریڈ کلف مشن نے اس بات کو یقینی بنایا کہ ہندوں کے ہاتھ مضبوط رہیں اور مسلم اکثریتی کشمیر کو ہندو ریاست کے حوالے کر دیا گیا۔ 1947، 1965، 1971 اور 1999 میں بھارت کے ساتھ جنگوں میں مغربی استعمار کی مداخلت نے مسلمانوں کی کمر میں خنجر گھونپنے کا کام کیا اور ہندو ریاست کو ذلت و رسوائی سے بچایا۔ اور اب ایک بار پھر ٹرمپ کی مداخلت کا مقصد یہ ہے کہ ہندو اشرافیہ میں موجود امریکا کے اتحادیوں کو مقبوضہ کشمیر کی زبردست تحریک مزاحمت سے بچانے والی ذلت و رسوائی سے بچایا جائے اور کشمیر کے مسلمانوں پر ہندوں کی بالادستی قائم کرنے میں مدد فراہم کی جائے۔

اے پاکستان کے مسلمانو، ان کی افواج اور خصوصاً مجاہدین! مسلمانوں کے دشمن کفار کو بین الاقوامی ثالثی کے لیے بلانے والی تمام درخواستوں، التجاؤں اور پکاروں کو مسترد کر دو کیونکہ یہ مسلمانوں کو ان کے حق سے محروم کر دیں گے کیونکہ کفار ایمان والوں کے خلاف ایک ہیں۔ یقیناً مقبوضہ کشمیر بھی ویسے ہی آزاد ہو گا جیسا کہ اس سے قبل آزاد کشمیر آزاد ہوا تھا۔ اور آزاد کشمیر اس وقت آزاد ہوا تھا جب ایمان والے کامیابی یا شہادت کا جذبہ لیے نکل پڑیں۔ یہی وہ جذبہ ہے جو بزدل کفار کے مقابلے میں مسلمانوں کی طاقت کو کئی گنا بڑھا دیتا ہے۔ آپ اس بات کا مطالبہ کریں کہ مجاہدین کی مکمل حمایت کی جائے جس میں عسکری حمایت بھی شامل ہے تاکہ ہندو ریاست کا قبضہ عملاً زمین بوس ہو جائے اور وہ کشمیر سے ذلیل و رسوا ہو کر نکل جائے۔ اور نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کا مطالبہ کریں جو مقبوضہ کشمیر کو ہر ممکن طریقے اور صلاحیت کو بروئے کار لاتے ہوئے آزاد کرانے کی اور اس میں ہماری افواج کو حرکت میں لانا بھی شامل ہے جن کی طاقت پست ہمت ہندو افواج کے مقابلے میں کئی گنا زیادہ ہے کیونکہ ان کے دل شوق شہادت سے لبریز ہیں۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا:

يٰۤاَيُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِیْلَ لَكُمْ اِنْفِرُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اِنَّا قُلْنٰمْ اِلٰی الْاَرْضِ اَرْضِیْتُمْ بِالْحَیٰۃِ الدُّنْیَا مِنَ الْاٰخِرَةِ فَمَا مَتَّعَ الْحَیٰۃِ الدُّنْیَا فِی الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِیْلًا

"مومنو! تمہیں کیا ہوا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں (جہاد کے لیے) نکلو تو تم (کامی کے سبب سے) زمین پر گرے جاتے ہو (یعنی گھروں سے نکلنا نہیں چاہتے) کیا تم آخرت (کی نعمتوں) کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہو۔ دنیا کی زندگی کے فائدے تو آخرت کے مقابل بہت ہی کم ہیں" (التوبہ: 38)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس